وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

قرآن مجید

مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

۷

www.aaiil.org

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ
أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ
الْحَقِّ ۚ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا
مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾

اور جب اُسے سُنتے ہیں کہ جو رسُول کی طرف اُتارا گیا، تو
تُو دیکھے گا کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے ہیں
اِس لیے کہ اُنھوں نے حق کو پہچان لیا، کہتے ہیں ہمارے رب ہم
ایمان لائے، سو تُو ہم کو گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ
الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ
الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾

اور ہمارے پاس کیا وجہ ہے کہ ہم اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے
پاس آیا ایمان نہ لائیں اور ہم آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہم
کو صالح لوگوں کے ساتھ داخل کرے۔

فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ
جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

سو اللہ نے اُن کو ان باتوں کا بدلہ باغ دیئے جن کے
نیچے نہریں بہتی ہیں، اُنہی میں رہیں گے اور یہ نیکی
کرنے والوں کا بدلہ ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ
ع أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾

اور جنھوں نے انکار کیا اور ہماری باتوں کو جھٹلایا، وہی
دوزخ والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا
أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا
يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ستھری چیزیں حرام نہ ٹھیراؤ
جو اللہ نے تمھارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو اللہ
حد سے بڑھنے والوں سے محبّت نہیں رکھتا

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ
وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

اور اس سے جو اللہ نے تم کو دیا ہے حلال اور ستھری چیزیں کھاؤ
اور اللہ کا تقویٰ کرو، جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ
وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ
فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ
أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ

اللہ تمھاری بلا ارادہ قسموں پر تم پر گرفت نہیں کرتا لیکن
اس پر گرفت کرتا ہے جو تم قسم کو مضبوط کرو۔ سو اس کا
کفارہ دس مسکینوں کا کھانا ہے، درمیانہ کھانے
سے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو لباس دینا

أَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا
حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوٓا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾

یا گردن کا آزاد کرنا اور جو شخص نہ پائے، تو تین دن کے
روزے رکھنا ہے۔ یہ تمھاری قسموں کا کفارہ ہے، جب تم
قسم کھالو۔ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ
اپنی باتیں تمھارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوٓا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو شراب اور جُوا
اور بُت اور پاسے ناپاک کام صرف شیطان کے
عمل سے ہیں سو اس سے بچو تاکہ تم کامیاب ہو

إِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ أَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ
أَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾

شیطان صرف یہ چاہتا ہے کہ تمھارے درمیان شراب اور
جُوئے سے عداوت اور بغض ڈال دے اور تم کو اللہ
کے ذکر سے اور نماز سے روک دے۔ سو کیا
تم رُک جاؤ گے

وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ
فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوٓا أَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور
بچتے رہو۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول
پر صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوٓا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ
ع اتَّقَوْا وَّأَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾

ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے کوئی
گناہ نہیں اس بارے میں جو وہ کھائیں جب کہ وہ تقویٰ کریں
اور ایمان لائیں اور اچھے عمل کریں پھر تقویٰ کریں اور مان لیں پھر تقویٰ
کریں اور احسان کریں اور اللہ احسان کرنیوالوں سے محبت کرتا ہے

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ
مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ أَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ
لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کچھ شکار سے تمھیں ضرور
آزمائے گا، جس کو تمھارے ہاتھ اور تمھارے نیزے پہنچ سکتے ہیں
تاکہ اللہ جان لے کہ کون اس سے غیب میں ڈرتا ہے سو جو کوئی اس

اِعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾

کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دردناک عذاب ہے [۸۴۲]

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ
وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ
بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ
اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ
صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا
سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو شکار کو نہ مارو جب
تم حالت احرام میں ہو، اور جو کوئی تم میں سے اُسے
جان بوجھ کر مارے تو (اس کا) بدلہ چارپایوں سے اس کا مثل ہے جو مارا ہے
جس کا فیصلہ تم میں سے دو عدل والے کریں یہ قربانی کعبہ پہنچنے والی ہو
یا کفارہ ہے مسکینوں کا کھانا یا اس کے برابر روزے رکھنا تاکہ
اپنے کام کا بُرا نتیجہ چکھے جو گزر گیا وہ اللہ نے معاف کر دیا
اور پھر جو ایسا کرے تو اللہ اس کو اس کی سزا دے گا
اور اللہ غالب سزا دینے والا ہے

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا
لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ
الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾

تمھارے لیے دریا کا شکار اور اس کا طعام حلال کیا گیا ہے
تمھارے اور مسافروں کے فائدے کے لیے اور تم پر خشکی کا شکار
حرام کیا گیا ہے جب تک کہ تم حالتِ احرام میں ہو اور اللہ کا تقویٰ
کرو، جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا
لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ
وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

اللہ نے کعبہ عزت والے گھر کو لوگوں کے لیے قائم رکھنے
والا بنایا ہے اور حرمت والے مہینوں کو اور قربانیوں کو
اور گانیوں والے جانوروں کو۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ اللہ
جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور
یہ کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے

اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ ﴿۹۸﴾

جان لو کہ اللہ (بدی کی) سزا دینے میں سخت ہے اور کہ
اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

پیغمبر پر سوائے پہنچا دینے کے کچھ نہیں۔ اور اللہ جانتا

مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿٩٩﴾

ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

قُلۡ لَّا يَسۡتَوِى الۡخَبِيۡثُ وَ الطَّيِّبُ وَ لَوۡ اَعۡجَبَكَ كَثۡرَةُ الۡخَبِيۡثِ‌ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿١٠٠﴾ ع ۱۳

کہہ ناپاک اور ستھرا برابر نہیں، گو تجھے ناپاک کی بہتات تعجب میں ڈالے، سو اے عقل والو اللہ کا تقوے کرو تاکہ تم کامیاب ہو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَسۡـئَلُوۡا عَنۡ اَشۡيَآءَ اِنۡ تُبۡدَ لَكُمۡ تَسُؤۡكُمۡ‌ۚ وَاِنۡ تَسۡـئَلُوۡا عَنۡهَا حِيۡنَ يُنَزَّلُ الۡقُرۡاٰنُ تُبۡدَ لَكُمۡ‌ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهَا‌ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿١٠١﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو (بہت) چیزوں کے متعلق سوال نہ کرو کہ اگر تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں تو تمھیں تکلیف دیں اور اگر تم ایسے وقت میں ان کے متعلق سوال کرو جب قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو تمہارے لیے ظاہر کر دی جائینگی اللہ نے اسے معاف کر دیا اور اللہ بخشنے والا بُردبار ہے

قَدۡ سَاَلَهَا قَوۡمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ثُمَّ اَصۡبَحُوۡا بِهَا كٰفِرِيۡنَ ﴿١٠٢﴾

تم سے پہلے ایک قوم نے ان (باتوں) کا سوال کیا۔ پھر ان کا انکار کرنے والے ہو گئے

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَحِيۡرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيۡلَةٍ وَّلَا حَامٍ‌ۙ وَّلٰـكِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ‌ؕ وَاَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿١٠٣﴾

اللہ نے نہ کوئی بحیرہ بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام۔ لیکن جو کافر ہوئے وہ اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوۡلِ قَالُوۡا حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا‌ ؕ اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ شَيۡــًٔا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿١٠٤﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس کی طرف آؤ، جو اللہ نے اتارا اور رسول کی طرف، کہتے ہیں ہمارے لیے وہ بس ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا۔ کیا اگرچہ ان کے بڑے نہ کچھ علم رکھتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ‌ۚ لَا يَضُرُّكُمۡ مَّنۡ ضَلَّ اِذَا اهۡتَدَيۡتُمۡ‌ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اپنی جانوں کی فکر کرو۔ جو گمراہ ہوا وہ تمھیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا جب تم ہدایت پر ہو تم سب نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے سو وہ تم کو اس کی خبر دیگا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

جو تم کرتے تھے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا
حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ
اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ
غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا
مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ
ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا
قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا
لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمھاری آپس میں گواہی وصیت کے وقت
جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آ موجود ہو۔ دو اپنوں میں
سے صاحب عدل لوگوں کی ہے۔ یا کوئی اور دو تمھارے
غیر میں سے، اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو پھر تم کو
موت کی مصیبت پہنچے۔ ان دونوں کو تم نماز کے بعد
روک لو۔ پس اگر تم کو شک ہو تو دونوں اللہ کی قسم کھائیں
کہ ہم اس کے عوض کچھ قیمت نہ لیں گے، گو وہ قریبی ہو۔
اور ہم اللہ کی شہادت کو نہ چھپائیں گے۔ بیشک اس صورت
میں ہم گنہگاروں میں سے ہونگے

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ
يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ
عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ
اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ڮ اِنَّآ
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾

پھر اگر معلوم ہو کہ ان دونوں نے گناہ سے حق لیا ہے تو دو اور
ان دو کی جگہ کھڑے ہوں اُن میں سے جن سے دو پہلوں نے (گناہ سے)
حق لیا ہے سو وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی
سے زیادہ سچی ہے اور ہم حد سے نہیں بڑھتے۔ بیشک اس صورت
میں ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰي وَجْهِهَآ
اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
ع ٤ الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع

یہ بہت قریب (طریق) ہے کہ وہ شہادت کو سچ سچ ادا کریں
یا ڈریں کہ ان کی قسموں کے بعد اور قسمیں لوٹائی جائیں گی۔
اور اللہ کا تقویٰ کرو اور سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو
ہدایت نہیں کرتا

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ
اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ

جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا اور کہیگا تمھیں کس طرح
قبول کیا گیا۔ کہیں گے ہمیں کوئی علم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ
نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ
وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ
الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا
فَتَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى
بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ
اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾
وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ
وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا
مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ
قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ
عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

کا جاننے والا ہے
جب اللہ نے کہا اے عیسٰی ابن مریم میری نعمت کو یاد
کر (جو میں نے) تجھ پر اور تیری ماں پر (کی) جب میں نے
روح القدس کے ساتھ تیری تائید کی تُو لوگوں سے جھولے
میں اور اور بڑھاپے میں باتیں کرتا تھا اور جب میں نے تجھے کتاب
اور حکمت اور توریت اور انجیل سکھائی اور جب تو میرے حکم سے
مٹی سے پرند کی صورت کی مانند اندازہ کرتا پھر اس میں پھونکتا،
سو وہ میرے حکم سے اڑنے والا ہو جاتا اور تو شب کور اور
مبروص کو میرے حکم سے اچھا کرتا اور جب تو میرے حکم سے
مُردوں کو نکالتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روک دیا،
جب تو ان کے پاس دلائل لے کر آیا تو جو اُن میں سے کافر ہوئے
اُنھوں نے کہا یہ صرف کھلا جادو ہے
اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی کی کہ مجھ پر اور میرے رسول
پر ایمان لاؤ انھوں نے کہا ہم ایمان لائے اور گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہیں
جب حواریوں نے کہا اے عیسٰی ابن مریم کیا تیرا رب
طاقت رکھتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانا نازل کرے
(حضرت عیسٰیؑ نے) کہا، اللہ کا تقوٰے کرو۔ اگر تم
مومن ہو
انھوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور
ہمارے دل اطمینان پائیں اور ہم جان لیں کہ ضرور تو نے ہم سے سچ
کہا ہے اور اس پر گواہ ہو جائیں

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ
اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ
وَارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

عیسیٰؑ ابن مریم نے کہا اے اللہ ہمارے رب ہم پر آسمان سے کھانا نازل کر وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے پہلوں کے لیے اور ہمارے پچھلوں کے لیے) اور تیری طرف سے نشان ہو اور ہم کو رزق دے اور تو ہی بہتر رزق دینے والا ہے

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ
يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا
لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع

اللہ نے کہا میں اس کو تم پر اتارنے والا ہوں۔ پھر جو کوئی تم میں سے (اس کے) بعد ناشکری کرے تو میں اُسے ایسا عذاب دونگا کہ تمام جہان میں اور کسی کو ایسا عذاب نہیں دونگا

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ
قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ
لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۚ بِحَقٍّ ؕ اِنْ
كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ
نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾

اور جب اللہ نے کہا اے عیسیٰؑ ابن مریم کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا (کہ) مجھے اور میری ماں کو خدا کے سوا دو معبود بنالو! (عیسیٰؑ نے) کہا، تو پاک ہے مجھے کہاں شایاں تھا کہ میں وہ کہوں، جس کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوتا، تو تجھے ضرور اس کا علم ہوتا، تو جانتا ہے جو کچھ میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے تو ہی غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا
مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ
الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا مگر وہی جس کا تو نے مجھے حکم دیا، کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا رب اور تمہارا رب ہے اور میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں تھا، پھر جب تو نے مجھے وفات دے دی تو تو ہی ان پر نگہبان تھا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ
لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾

اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر تو ان کی حفاظت کرے تو تو ہی غالب حکمت والا ہے

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ

اللہ نے کہا یہ وہ دن ہے کہ صادقوں کو ان کی سچائی نفع دیگی

صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
ع فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾

ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ہمیشہ انہی میں رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہ بڑی کامیابی ہے

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ ان میں ہے اللہ کے لیے ہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

آیاتها ۱۶۵ — (۶) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ
ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

سب تعریف اللہ کے لیے ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائے، پھر بھی جو کافر ہیں اپنے رب کے ساتھ (دوسروں کو) برابر ٹھیراتے ہیں

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى
اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ
تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾

وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر ایک میعاد ٹھیرا دی اور ایک (اور) میعاد اس کے ہاں معین ہے پھر بھی تم جھگڑتے ہو

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ
سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾

اور آسمانوں اور زمین میں وہی اللہ ہے وہ تمہاری چھپی اور ظاہر (باتیں) جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم کماتے ہو

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾

اور کوئی پیغام اپنے رب کے پیغاموں میں سے ان کے پاس نہیں آتا مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ
يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾

سو انھوں نے حق کو جھٹلا دیا جب وہ اُن کے پاس آیا سو اُن کے پاس اس (کے وقوع) کی خبریں آرہیں گی، جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّن لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِم مِّدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٦﴾

کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ کس قدر اُن سے پہلے ہم نے نسلیں ہلاک کر دیں، جن کو ہم نے زمین میں وہ طاقت دی تھی، جو طاقت تم کو نہیں دی اور ہم نے اُن پر زور سے مینہ برساتا ہوا بادل بھیجا اور نہریں بنا دیں جو اُن کے نیچے بہتی تھیں۔ پھر ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔ اور ان کے پیچھے دوسری نسل پیدا کر دی

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

اور اگر ہم تجھ پر کاغذ پر لکھی ہوئی) کتاب اتارتے پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھوتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہتے کہ یہ صرف کھلا جادو ہے

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ﴿٨﴾

اور کہتے ہیں اس پر فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا اور اگر ہم فرشتہ اتاریں تو معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے گا، پھر ان کو ڈھیل نہ دی جائے گی

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِم مَّا يَلْبِسُونَ ﴿٩﴾

اور اگر ہم اسے فرشتہ بناتے تو ہم اس کو ضرور انسان بناتے اور ان پر وہی اشتباہ ڈالتے، جو اشتباہ وہ اب ڈال رہے ہیں

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ
ع بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾

اور یقیناً تجھ سے پہلے رسولوں کے ساتھ ہنسی کی گئی، سو جو لوگ اُن میں سے ہنسی کرتے تھے ان کو اسی نے آگھیرا جس کے ساتھ وہ ہنسی کرتے تھے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾

کہہ زمین میں پھرو، پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

قُل لِّمَن مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُل لِّلَّهِ ۚ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ الَّذِينَ

کہہ، کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کہہ، اللہ کا۔ اس نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کر لیا ہے وہ تم کو ضرور قیامت کے دن کے لیے جمع کر دیگا اس میں کوئی شک نہیں

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾
وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾

جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا وہ ایمان نہیں لاتے اور اسی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں بستا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ
اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾

کہہ، کیا میں اللہ کے سوا دوست بناؤں، جو آسمانوں اور زمین کی ابتدا کرنے والا ہے اور وہ کھانے کو دیتا ہے اور اسے کھانے کو نہیں دیا جاتا کہہ، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (ان میں) سب سے پہلا بنوں جو فرمانبردار ہوئے اور تو ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو۔

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

کہہ، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں، تو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾

جس سے وہ (عذاب) آج پھیر دیا جائے تو اس پر اس نے رحم کیا اور یہ کھلی کامیابی ہے

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾

اور اگر اللہ تجھے کوئی ضرر پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اس کا دُور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھے بھلائی پہنچائے، تو وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾

اور وہ اپنے بندوں کے اوپر غالب ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ
شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا
الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ
لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ
لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾

کہہ، کون سی چیز شہادت میں سب سے بڑی ہے۔ کہہ، اللہ میرے اور تمھارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن میری طرف وحی کیا گیا ہے تاکہ میں تمھیں اس کے ساتھ ڈراؤں اور اسے جس کو وہ پہنچے کیا تم گواہی دیتے ہو، اللہ کے ساتھ اور معبود ہیں؟ کہہ، میں گواہی نہیں دیتا۔ کہہ، وہ صرف ایک ہی معبود ہے اور میں اس سے بری ہوں جو تم شرک کرتے ہو

منزل ۲

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا
یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع ۸

جنھیں ہم نے کتاب دی وہ اسے پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ وہ جو اپنے آپ کو نقصان میں ڈالتے ہیں، وہی ایمان نہیں لاتے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا
اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی باتوں کو جھٹلائے۔ظالم کامیاب نہ ہوں گے

وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ
اَشْرَكُوْۤا اَیْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِیْنَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے تب ہم ان کو جنھوں نے شرک کیا کہیں گے وہ تمھارے شریک کہاں ہیں جن کے لیے تم جھوٹے دعوے کرتے تھے

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِیْنَ ﴿٢٣﴾

تب اُن کا فتنہ نہ ہوگا مگر یہ کہ وہ کہیں گے کہ اللہ ہمارے رب کی قسم ہم مشرک نہ تھے

اُنْظُرْ كَیْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

دیکھ کس طرح اپنے اوپر جھوٹ بولتے ہیں اور جو وہ افترا کرتے تھے، اُن سے جاتا رہے گا

وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ وَجَعَلْنَا عَلٰی
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا وَاِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا
بِهَا حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْكَ یُجَادِلُوْنَكَ یَقُوْلُ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿٢٥﴾

اور اُن میں سے وہ ہیں جو تیری طرف کان دھرتے ہیں اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ اُسے سمجھیں نہیں اور اُن کے کانوں میں بوجھ (رہے) اور اگر یہ سارے نشان بھی دیکھ لیں تو اُن پر ایمان نہ لائیں۔ یہاں تک کہ جب تیرے پاس آتے ہیں تجھ سے جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں یہ کچھ نہیں مگر پہلوں کی کہانیاں ہیں

وَهُمْ یَنْهَوْنَ عَنْهُ وَیَنْــَٔوْنَ عَنْهُ وَاِنْ
یُّهْلِكُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور وہ اس سے روکتے ہیں اور خود بھی دُور رہتے ہیں۔ اور وہ صرف اپنے آپ کو ہی ہلاک کرتے ہیں اور نہیں سمجھتے

وَلَوْ تَرٰۤی اِذْ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ فَقَالُوْا
یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا

اور اگر تو دیکھے جب آگ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے کہ اے کاش ہم لوٹائے جائیں اور رب کی باتوں کو

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾

نہ جھٹلائیں اور مومنوں میں سے ہوں

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ط وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾

بلکہ ان کے لیے ظاہر ہوگیا جو پہلے چھپاتے تھے اور اگر لوٹائے جائیں تو پھر وہی کریں جس سے روکے گئے تھے اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور کہتے ہیں سوائے ہماری دنیا کی زندگی کے اور کچھ نہیں اور ہم نہیں اُٹھائے جائیں گے

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ط قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ط قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ط قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

اور اگر تو دیکھے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے وہ کہیگا کیا یہ سچ نہیں، کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم۔ کہے گا تو عذاب چکھو اس لیے کہ تم کفر کرتے تھے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا لا وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ط اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾

وہ لوگ ضرور گھاٹے میں رہے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب (مقررہ) گھڑی ان پر یکایک آجائے گی کہیں گے، اے ہم پر افسوس اس پر جو ہم نے اس میں کمی کی — اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائیں گے۔ سنو وہ بوجھ بُرا ہے جو اُٹھائیں گے

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ط وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

اور دنیا کی زندگی صرف کھیل اور بے حقیقت مشغلہ ہے اور آخرت کا گھر یقیناً اُن لوگوں کے لیے بہتر ہے جو تقویٰ کرتے ہیں پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾

ہم خوب جانتے ہیں کہ تجھے وہ بات غم دلاتی ہے جو وہ کہتے ہیں، پر وہ تجھے نہیں جھٹلاتے لیکن ظالم اللہ کی باتوں کا انکار کرتے ہیں

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰهُمْ نَصْرُنَا ج وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ج وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾

اور تجھ سے پہلے رسول یقیناً جھٹلائے گئے، سو اُنھوں نے جھٹلایا جانے پر اور ایذا دیا جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کو ہماری مدد پہنچی اور اللہ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں اور تیرے پاس پیغمبروں کی کسی قدر خبر بلاشبہ آچکی ہے

وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ
اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ
سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ
شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾

اور اگر تجھ پر اُن کا مُنہ پھیر لینا دشوار گزرتا ہے ، تو تو اگر طاقت رکھتا ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر لے یا آسمان میں کوئی سیڑھی ، پس ان کو کوئی نشان لا دے اور اگر اللہ چاہے تو ان کو ہدایت پر جمع کر دے ، سو تو جاہلوں میں سے نہ ہو

وقف غفران
وقف منزل عند البعض علی یسمعون

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى
يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾

صرف وہی قبول کرتے ہیں جو سُنتے ہیں اور مُردوں کو اللہ اُٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور کہتے ہیں اس پر کوئی (بڑی) نشانی اس کے رب کی طرف سے کیوں نہ اتاری گئی ، کہہ ، اللہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ نشان اتارے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ
يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ
مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ
اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

اور زمین میں کوئی جان دار نہیں اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے دو پروں سے اُڑتا ہے مگر وہ بھی تمھاری طرح جماعتیں ہیں ہم نے کتاب میں کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی - پھر وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي
الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ
يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾

اور جنھوں نے ہماری باتوں کو جھٹلایا ہے بہرے اور گونگے اندھیرے میں ہیں - جس کو اللہ چاہے گمراہی میں رہنے دے اور جسے چاہے اسے سیدھے راہ پر رکھے۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ
اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾

کہہ ، بتاؤ اگر اللہ کا عذاب تم پر آ جائے ، یا (مقررہ) گھڑی تم کو آ لے ، کیا تم اللہ کے سوائے (کسی اور کو) پکارو گے اگر تم سچے ہو ـــ

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ

بلکہ تم اسی کو پکارو گے سو جس کے لیے تم پکارو گے اگر چاہے تو اسے دور

ع إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

کردیگا اور تم انھیں بھول جاؤگے جنھیں تم شریک ٹھیراتے ہو

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

اور بلاشبہ ہم نے تجھ سے پہلے قوموں کی طرف رسول بھیجے، تب ہم نے ان کو تکلیف اور دُکھ میں مبتلا کیا، تاکہ وہ عاجزی کریں

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

توجب ان پر ہمارا عذاب آیا کیوں نہ انھوں نے عاجزی اختیار کی، لیکن ان کے دل سخت ہوگئے اور شیطان نے اُسے انکے لیے خوبصورت کردکھایا جو وہ کرتے تھے

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

سوجب انھوں نے اسے چھوڑدیا جس کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب اس پر بہت خوش ہوگئے جو انھیں دیا گیا تھا ہم نے انکو اچانک پکڑلیا تب وہ مایوس ہوگئے

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾

یوں اس قوم کی جڑ کاٹ دی گئی جنھوں نے ظلم کیا اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کی پرورش کرنے والا ہے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾

کہہ، کیا تم نے غور کیا اگر اللہ تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں لے جائے اور تمھارے دلوں پر مہر لگا دے اللہ کے سوائے کون معبود ہے جو تم کو یہ لادے۔ دیکھو ہم کس طرح باتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ پھر جاتے ہیں

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٧﴾

کہہ، بتاؤ اگر اللہ کا عذاب تم پر اچانک یا کھلا آنکھیں کُھلا آجائے (تو) کیا سوائے ظالم لوگوں کے کوئی (اور) ہلاک کیا جائے گا

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۖ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا

اور ہم پیغمبروں کو نہیں بھیجتے مگر خوش خبری دیتے ہوئے اور ڈراتے ہوئے۔ پس جو کوئی ایمان لائے اور اچھے کام کرے تو

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾

ان پر کوئی ڈر نہیں اور نہ وہ پچھتائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور جو لوگ ہماری باتوں کو جھٹلاتے ہیں انھیں عذاب پہنچے گا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾

کہدے، مَیں تم کو نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ مَیں تم کو کہتا ہوں کہ مَیں فرشتہ ہوں مَیں کسی چیز کی پیروی نہیں کرتا سوائے اسکے جو میری طرف وحی کی جاتی ہے کہہ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہیں سو کیا تم غور نہیں کرتے

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾

اور اس کے ساتھ ان کو ڈرا جو خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے ان کے لیے اس کے سوائے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تاکہ وہ تقوائے اختیار کریں

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

اور اُن کو نہ نکال جو صبح اور شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اسی کی رضا چاہتے ہیں۔ تجھ پر اُن کے حساب میں سے کچھ (ذمہ داری) نہیں اور نہ ان پر تیرے حساب میں سے کچھ (ذمہ داری) ہے کہ تو ان کو نکال دے۔ پس ظالموں میں سے ہو جائے

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

اور اسی طرح ہم ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ تکلیفوں میں ڈالتے ہیں تاکہ وہ کہیں کیا یہ وہی ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے احسان کیا ہے۔ کیا اللہ شکر کرنے والوں کو نہیں جانتا

وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْۗءًا

اور جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری باتوں پر ایمان لاتے ہیں تو کہہ، تم پر سلامتی ہو، تمھارے رب نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے بُرائی کر بیٹھے

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ
فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۴

پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرلے، تو وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ
ع سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۵۵

اور اسی طرح ہم باتوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا راستہ واضح ہو جائے۔

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ
ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝۵۶

کہہ، مجھے روک دیا گیا ہے کہ میں اُن کی عبادت کروں، جن کو تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو، کہہ، میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرونگا اس صورت میں گمراہ ہونگا اور ہدایت پانیوالوں میں سے نہ ہونگا

قُلْ اِنِّيْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ
بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ
الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ
خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝۵۷

کہہ، میں اپنے رب سے ایک کھلی دلیل پر قائم ہوں اور تم نے اس کو جھٹلادیا، وہ میرے پاس نہیں جس کے لیے تم جلدی کرتے ہو۔ حکم اللہ ہی کا ہے۔ وہ حق بیان کرتا ہے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ
لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۵۸

کہہ، اگر وہ میرے پاس ہوتا جس کے لیے تم جلدی کرتے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان معاملہ کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا
هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا
تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ
فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۹

اور اس کے پاس غیب کے خزانے ہیں سوائے اس کے ان کو کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اور کوئی پتّا نہیں گرتا، مگر وہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں نہیں اور نہ تر اور نہ خشک۔ مگر وہ ایک کھلی کتاب میں ہے

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا
جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ

اور وہی ہے جو رات کو تمہاری روح قبض کرتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم دن کو کرتے ہو پھر وہ تم کو اس میں اُٹھاتا ہے

لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ
ع ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٦٠

تاکہ ایک مقررہ وقت پورا کیا جائے پھر اسی کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا
ہے پھر وہ تم کو خبر دیگا جو تم عمل کرتے تھے

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ٦١

اور وہ غالب ہے اپنے بندوں سے بالاتر رہے) اور تم پر نگہبان
بھیجتا ہے - یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے
ہمارے بھیجے ہوئے اسکی روح قبض کرتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا
لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ٦٢

پھر وہ اپنے مولا برحق کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سنو حکم اسی کا ہے،
اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ
اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ٦٣

کہہ، کون تم کو خشکی اور تری کی مشکلات سے نجات دیتا ہے
(جب) تم اس کو عاجزی سے اور چھپ کر پکارتے ہو اگر وہ ہم کو
اس سے نجات دے تو ہم یقیناً شکر کرنے والوں میں سے ہونگے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ
ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ٦٤

کہدے، اللہ تم کو ان سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے،
پھر تم شرک کرتے ہو

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ
بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ٦٥

کہہ وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر تمھارے اوپر سے عذاب بھیجے
یا تمھارے پاؤں کے نیچے سے یا تمھیں کئی فرقے بنا کر
ملا دے اور تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی (کا مزہ) چکھا دے
دیکھ ہم کس طرح باتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں تاکہ
وہ سمجھ لیں

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ
لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ٦٦ ۭ

اور تیری قوم نے اسے جھٹلا دیا، حالانکہ وہ حق ہے۔ کہہ میں
تم پر داروغہ نہیں۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ٦٧

ہر ایک خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے اور تم جان لو گے

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے، جو ہماری آیتوں کے متعلق بیہودہ

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ
غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾

باتیں کرتے ہیں تو اُن سے مُنہ پھیر لے - یہاں تک کہ اس کے سوائے کسی دوسری بات میں لگ جائیں اور اگر شیطان تجھے بھلا دے تو یاد آجانے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ
شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾

اور ان لوگوں پر جو تقوٰے اختیار کرتے ہیں ان کے حساب میں سے کچھ (ذمّہ داری) نہیں لیکن یہ نصیحت ہے تاکہ وہ بچیں

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا
وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ
اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖۗ لَيْسَ لَهَا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ
تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ
مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا
ع كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

اور ان لوگوں کو چھوڑ دے جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور بے حقیقت تماشا بنا رکھا ہے اور دُنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈالا ہُوا ہے اور اس (قرآن) کے ساتھ نصیحت کر کہ کوئی جان اس کی وجہ سے جو اس نے کمایا ہلاک (نہ) کی جائے اس کے لیے اللہ کے سوائے کوئی دوست نہیں اور نہ کوئی سفارش کرنے والا - اور اگر ہر ایک قسم کا بدلہ دینا چاہے تو اس سے نہ لیا جائے گا - یہ وہ ہیں جو اس کی وجہ سے جو انھوں نے کمایا ہلاک کیے گئے اُن کے لیے کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب ہوگا اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا
وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ
هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ
فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ
اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ
هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾
وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

کہہ، کیا ہم اللہ کے سوائے اسے پکاریں جو ہم کو نفع نہیں دیتا اور نہ ہی ہمکو نقصان پہنچا سکتا ہے اور کیا ہم اپنی ایڑیوں پر لوٹائے جائیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں سیدھا رستہ دکھایا اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے زمین کے اندر حیران بنا کر خواہشات کی پیروی میں لگا دیا اس کے ساتھی ہوں جو اس کو ہدایت کی طرف بلاتے ہوں کہ ہمارے پاس آجا - کہہ اللہ کی ہدایت وہی (کامل) ہدایت ہے اور ہمکو حکم دیا گیا ہے کہ ہم جہانوں کے پروردگار کی فرمانبرداری کریں اور کہ نماز کو قائم کرو اور اس کا تقوٰے اختیار کرو اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے -

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ۬ قَوْلُهُ
الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝٧٣

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا
اور جس دن کہے گا کہ ہو، تو وہ ہو جائے گا اس کا فرمانا
حق ہے۔ اور اسی کے لیے بادشاہت ہے، جس دن صور میں
پھونکا جائیگا ۔۔وہ غیب و ظاہر کا جاننے والا اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ
اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٧٤

اور جب ابراہیم نے اپنے بزرگ آزر کو کہا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے
میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں
دیکھتا ہوں

وَكَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝٧٥

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت
دکھاتے رہے اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا
رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝٧٦

سو جب اس پر رات چھا گئی، اس نے ستارہ دیکھا۔ کہا، کیا یہ میرا رب
ہے؟ سو جب وہ ڈوب گیا۔ کہا، میں ڈوب جانیوالوں سے محبت نہیں رکھتا

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ
فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ
لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝٧٧

پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا۔ کہا، کیا یہ میرا رب ہے؟ سو جب وہ ڈوب
گیا۔ کہا، اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی تو میں یقیناً گمراہ
لوگوں میں سے ہو جاتا۔

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ
هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝٧٨

پھر جب سورج کو چمکتا ہوا دیکھا۔ کہا، کیا یہ میرا رب ہے؟
یہ سب سے بڑا ہے ۔ پھر جب وہ ڈوب گیا۔ کہا اے میری قوم
میں اس سے بری ہوں جو تم شریک بناتے ہو

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٧٩

میں نے یکسو ہو کر اپنا منہ اس کی طرف کیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین
کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ

اور اُس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا، کہا، کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے

وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ
بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْـــًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۸۰

میں جھگڑتے ہو اور اس نے مجھے یقیناً ہدایت کی ہے اور میں اس سے نہیں ڈرتا جس
کو تم اس کے ساتھ شریک کرتے ہو ہاں یہ کہ میرا رب کچھ چاہے۔ میرے رب کا علم تمام
چیزوں کو لیے ہوئے ہے پس کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ
اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ
ثلٰثة بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۸۱

اور میں کس طرح اس سے ڈروں جس کو تم شریک بناتے ہو اور تم نہیں ڈرتے
کہ تم نے اللہ کے ساتھ اسے شریک بنایا ہے جس کے لیے اس نے تم پر کوئی
سند نہیں اتاری، پس دونوں گروہوں میں سے کون امن کا زیادہ
حقدار ہے اگر تم جانتے ہو

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ
ع ۱۵ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۸۲

جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، انہی کے
لیے امن ہے اور وہ ہدایت پانے والے ہیں

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰي قَوْمِهٖ ۭ
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝۸۳

اور یہ ہماری دلیل تھی، جو ہم نے ابراہیمؑ کو اس کی قوم کے خلاف دی،
ہم جس کو چاہتے ہیں مرتبہ میں بلند کرتے ہیں تیرا رب حکمت والا
جاننے والا ہے

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ
وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ
دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى
وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۸۴

اور ہم نے اس کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ دیئے، ہر ایک کو ہم نے ہدایت
دی اور نوحؑ کو ہم نے پہلے سے ہدایت دی اور اس کی نسل سے
داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو
(ہدایت دی) اور اسی طرح ہم احسان کرنیوالوں کو بدلہ دیتے ہیں

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۸۵

اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسےٰؑ اور الیاسؑ کو، (یہ) سب صالحین
میں سے تھے۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَ
كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۶

اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ۔ اور (ان) سب
کو ہم نے قوموں پر فضیلت دی

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ
وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

اور ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی نسل سے اور ان کے بھائیوں سے
اور ہم نے ان کو برگزیدہ کیا اور ہم نے ان کو سیدھی راہ کی طرف ہدایت دی۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

یہ اللہ کی ہدایت ہے اس کے ساتھ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے
ہدایت دیتا ہے اور اگر وہ شرک کرتے تو ان کے وہ عمل ان کے
کام نہ آتے جو وہ کرتے تھے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ
وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ
وَّكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

یہ وہ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم اور نبوت دی ۹۴؎ سو
اگر یہ لوگ اس کا انکار کریں، تو ہم نے اس کو ایسے لوگوں کے
سپرد کیا ہے جو اس کا انکار کرنے والے نہیں ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ
ع اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾

یہ وہ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی، سو ان کی ہدایت کی پیروی
کر ۔ کہہ میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔ وہ صرف
جہانوں کے لیے نصیحت ہے

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ
مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى
نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ
تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ
تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۗ قُلِ اللّٰهُ ۙ
ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾

اور انھوں نے اللہ کو نہیں پہچانا (جس طرح) اس کے پہچاننے کا حق
(تھا) جب یہ کہا کہ اللہ نے انسان پر کچھ نہیں اتارا ۔ کہہ، کس نے
وہ کتاب اتاری، جو موسیٰؑ لایا۔ لوگوں کے لیے نور اور ہدایت
تھی، تم اس کو ورق ورق کرتے ہو۔ اس (کے ایک حصّہ) کو
ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپاتے ہو اور تمھیں وہ باتیں سکھائی
گئیں جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمھارے باپ دادا۔ کہہ، اللہ ہی
نے (اتارا) پھر ان کو چھوڑ دے اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى
وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اور یہ کتاب جسے ہم نے اتارا برکت دی گئی ہے اس کی تصدیق کرتی
ہوئی جو اس کے پہلے ہے تاکہ تو (اہل) مکّہ کو ڈرائے اور ان کو
جو اس کے گرد ہیں ۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾
اس پر (بھی) ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے۔

اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ
یا کہے میری طرف وحی کی گئی اور اس کی طرف کچھ وحی نہیں کی گئی۔

وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ
اور جو کہے، میں اس کی مثل اتار سکتا ہوں، جو اللہ نے اُتارا

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ
اور اگر تو دیکھے جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں، اور فرشتے

وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا
اپنے ہاتھ پھیلا رہے ہوں۔ اپنی جانوں کو نکالو،

اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
آج تم کو رسوائی کا عذاب اس کے بدلے میں دیا جائے

بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
گا جو تم اللہ پر ناحق کہتے تھے، اور تم اس کی

وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾
باتوں سے تکبر کرتے تھے

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ
اور یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو، جیسے ہم نے تم کو پہلی دفعہ

مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ
پیدا کیا اور جو کچھ ہم نے تم کو عطا کیا تھا وہ تم اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے

وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے وہ سفارشی نہیں دیکھتے جو تم سمجھتے تھے کہ

اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰۗؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ
تمہارے بارے میں (ہمارے) شریک ہیں۔ یقیناً تمہارے تعلقات کٹ گئے اور

ع وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾
وہ تم سے جاتا رہا جو تم جھوٹے دعوے کرتے تھے

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ
اللہ ہی دانہ اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔ زندہ کو مُردہ سے

مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ
نکالتا رہتا ہے۔ اور مُردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾
یہی اللہ ہے پھر تم کہاں سے اُلٹے پھر جاتے ہو

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ
وہ صبح کو پھاڑنے والا ہے اور اس نے رات کو آرام کے لیے بنایا اور سورج اور

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾
چاند کو حساب کے لیے۔ یہ غالب علم والے کا اندازہ ہے

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا
اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ ان کے ذریعے سے

بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا
خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ۔ ہم نے باتیں ان لوگوں کے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾

لیے کھول کر بیان کر دیں جو علم رکھتے ہیں

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾

اور وہی ہے جس نے تم کو ایک ہی جان سے پیدا کیا۔ پھر ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سونپا جانے کی جگہ، ہم نے باتیں ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کر دی ہیں جو سمجھ سے کام لیتے ہیں

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا
بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ
مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ
اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ
وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

اور وہی ہے، جس نے اوپر سے پانی اُتارا، پھر اس کے ساتھ ہم ہر طرح کی روئیدگی نکالتے ہیں، پھر اُس سے ہم سبز (کونپلیں) نکالتے ہیں اس سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں، اور کھجور سے اس کے گابھے میں سے جُھکے ہوئے گچھے۔ اور انگوروں کے باغ۔ اور زیتون اور انار۔ ایک دوسرے سے ملتے جُلتے، اور نہ ملتے جُلتے۔ اُس کے پھل کو دیکھو، جب وہ پھل لائے۔ اور اسکے پکنے کو (دیکھو) یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَ
خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ
ع ١٢ ١٨ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾

اور اللہ کے لیے جنّ شریک بنا رکھے ہیں، حالانکہ اس نے ان کو پیدا کیا اور اس کے لیے بے علمی سے بیٹے اور بیٹیاں تجویز کر لیے ہیں۔ وہ پاک اور اس سے بلند ہے جو وہ بیان کرتے ہیں

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾

آسمانوں اور زمین کا عجیب پیدا کرنے والا۔ اس کا بیٹا کس طرح ہو سکتا ہے اور اس کی کوئی جورو نہیں، اور اس نے ہر ایک چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾

یہ اللہ تمھارا رب ہے۔ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں ہر چیز کا پیدا کرنے والا، سو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ

نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا احاطہ کرتا

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾

ہے اور وہ باریک باتوں کا جاننے والا خبردار ہے

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ
اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾

تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے روشن دلیلیں آ چکی ہیں سو جو کوئی دیکھتا ہے تو وہ اپنی جان (کی بھلائی) کیلئے ہے اور جو اندھا رہا اسی پر (وبال) ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور اسی طرح ہم باتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ کہیں تو نے (خوب) پڑھا ہے اور تاکہ ہم اُسے ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کریں جو جانتے ہیں۔

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

اس کی پیروی کرتا رہ جو تیری طرف تیرے رب سے وحی کی گئی ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے تجھ کو اُن پر نگہبان مقرر نہیں کیا اور نہ تو ان کا کارساز ہے

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ
زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ
مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

اور اُن کو گالی نہ دو، جن کو یہ اللہ کے سوائے پکارتے ہیں (ایسا نہ ہو) کہ وہ زیادتی کرکے بے علمی سے اللہ کو گالی دیں۔ اسی طرح ہم نے ہر ایک گروہ کے لیے ان کا عمل اچھا کرکے دکھایا ہے۔ پھر ان کے رب کی طرف اُن کا لوٹ کر آنا ہے سو وہ اُنھیں بتا دیگا جو وہ کرتے تھے

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ
اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ
اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

اور وہ بڑے زور کی قسموں کے ساتھ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس نشان آئے تو ضرور اس پر ایمان لائیں گے کہہ، نشان صرف اللہ کے پاس ہیں، اور تمھیں کیا خبر ہے کہ جب وہ (نشان) آئیں گے تو یہ ایمان نہیں لائیں گے

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ
يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ
ع ۱۳ / ۱۹ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

اور ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو پھیر دیں گے جس طرح وہ اس پر پہلی مرتبہ ایمان نہیں لائے اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں بہکا ہوا چھوڑ دیں گے